نبی کریم ﷺ کی حیات طیبہ پر مستند و جامع کتاب

شمائل ترمذی

تالیف

امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی رحمہ اللہ

ترجمہ، تحقیق و فوائد

محدث العصر حافظ زبیر علی زئی رحمہ اللہ



مکتبہ اسلامیہ®

شمائل ترمذی

تالیف

امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذیؒ

ترجمہ تحشیہ و اردو

محدث العصر حافظ زبیر علی زئیؒ

مکتبہ اسلامیہ

maktabaquraisia.com

فہرست شمائلِ ترمذی

پیش لفظ ۹

تقریظ ومقدمہ ۱۰

حرفِ اول ۱۲

تقدیم طبع اول ۱۸

شمائلِ ترمذی پر بعض مشہور تصنیفات ۱۹

رسول کریم ﷺ کے شمائل پر بعض مشہور تصنیفات ۲۰

حیات وخدمات امام ترمذی رحمہ اللہ ۲۱

شمائلِ ترمذی اور اسلوبِ تحقیق وفوائد ۳۰

قلمی نسخہ جات کی فوٹو کاپی ۳۳

آغاز شمائل ترمذی ۴۱

مخطوطے کی سند ۴۶

☆ رسول اللہ ﷺ کے حلیہ مبارک کا بیان ۴۷

نبی کریم کے سائے سے متعلق دلائل ۶۲

آخری صحابی سیدنا ابو طفیل رضی اللہ عنہ تھے ۶۸

☆ ختم نبوت کی مہر کا بیان ۷۱

سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ کے ایمان لانے کا واقعہ ۷۵

مُہرِ نبوت صرف نبی ﷺ کے لئے خاص ہے ۷۹

☆ رسول اللہ ﷺ کے بالوں کا بیان ۸۰

جمہ اور وفرہ کا مفہوم ۸۱

مانگ نکالنا مسنون ہے ۸۴

☆ رسول اللہ ﷺ کے کنگھی کرنے کا بیان ۸۵

maktabaqudduslahore.com

روزانہ کنگھی کرنے کی ممانعت ۸۵
☆ رسول اللہ ﷺ کے سفید بالوں کا بیان ۸۹
☆ رسول اللہ ﷺ کے بال رنگنے کا بیان ۹۵
☆ رسول اللہ ﷺ کے سرمہ لگانے کا بیان ۹۹
سرمہ لگانے کے فوائد ..... ۱۰۰_۱۰۱
☆ رسول اللہ ﷺ کے لباس کا بیان ۱۰۲
شلوار قمیص پہننا مسنون ہے ۱۰۳
نئے کپڑے پہننے کی دعا ۱۰۷
کپڑے پہننے کے بعد کی دعا ۱۰۸
سبز عمامہ باندھنا غیر ثابت ہے ۱۱۰
سفید کپڑے پہننا مسنون ہے ۱۱۱
☆ رسول اللہ ﷺ کے گزر اوقات کا بیان ۱۱۶
☆ رسول اللہ ﷺ کے موزوں کا بیان ۱۱۸
☆ رسول اللہ ﷺ کے جوتے کا بیان ۱۲۰
☆ رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی کا بیان ۱۲۸
نبی ﷺ کی انگوٹھی کا عکس ۱۳۱
نبی ﷺ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے ۱۳۵
☆ رسول اللہ ﷺ کی تلوار کا بیان ۱۴۳
نبی ﷺ کی تلوار کا دستہ چاندی کا تھا ۱۴۳
☆ رسول اللہ ﷺ کی زرہ کا بیان ۱۴۷
☆ رسول اللہ ﷺ کے (مغفر) خود کا بیان ۱۴۹
☆ نبی ﷺ کے عمامے کا بیان ۱۵۱
☆ رسول اللہ ﷺ کے ازار کا بیان ۱۵۵

maktabaqudduse.com

CamScanner

ٹخنوں سے نیچے ازار لٹکانا حرام ہے ۱۵۸
ازار ٹخنوں سے نیچے رکھنا تکبر کی علامت ہے ۱۵۸
☆ رسول اللہ ﷺ کے پیدل چلنے کے انداز کا بیان ۱۵۹
☆ رسول اللہ ﷺ کے سر ڈھانپنے کا بیان ۱۶۱
☆ رسول اللہ ﷺ کے بیٹھنے (کی کیفیت) کا بیان ۱۶۲
☆ رسول اللہ ﷺ کے ٹیک لگانے کا بیان ۱۶۵
ٹیک لگا کر کھانے پینے کی ممانعت ۱۶۷
تکیے سے ٹیک لگانا مسنون ہے ۱۶۷
رسول اللہ ﷺ کے ٹیک (سہارا) لینے کا بیان ۱۶۸
حالتِ بیماری یا اضطراری میں سہارا لینا جائز ہے ۱۶۸
☆ رسول اللہ ﷺ کے کھانا تناول فرمانے کے انداز کا بیان ۱۷۰
تین انگلیوں سے کھانا مسنون ہے ۱۷۱
کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا مسنون عمل ہے ۱۷۱
☆ رسول اللہ ﷺ کی روٹی کا بیان ۱۷۴
☆ رسول اللہ ﷺ کے سالن کا بیان ۱۸۱
سرکہ بہترین سالن ہے ۱۸۱
مرغی کا سالن بنانا اور کھانا جائز ہے ۱۸۳
زیتون کھانا اور اس کا تیل لگانا ۱۸۵
نبی ﷺ کا پسندیدہ سالن کدو تھا ۱۸۷
تدلیس کے بارے میں بہترین کلام ۱۹۰
مختلف چیزوں کو ملا کر سالن بنانا جائز ہے ۱۹۱
نبی کریم ﷺ کو میٹھی چیز اور شہد پسند تھا ۱۹۲
مونچھوں کے سلسلے میں اضافی فوائد ۱۹۵-۱۹۶

maktabaqudusia.com

حرفِ اول

الحمد للّٰہ ربّ العالمین والصّلوٰۃ والسّلام علیٰ رسولہ الأمین ، أما بعد :

رحمتِ دو عالم ﷺ کی سیرتِ طیبہ ہر انسان کے لئے مشعل راہ ہے اور اسی میں دنیا و آخرت کی کامیاب و کامرانی مضمر ہے۔ نبی کریم ﷺ کی سیرت بالکل محفوظ ہے جو زندگی کے ہر گوشے کو محیط ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس قدر احتیاط اور احسن پیرائے میں آپ ﷺ کی ہر ہر ادا کو اپنے ذہنوں پہ نقش کیا اور دلوں میں اتارا کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے سواری پر سوار ہونے کے لئے اپنا پاؤں رکاب میں ڈال لیا تو (سفر کی) دعا پڑھی، پھر آپ رضی اللہ عنہ ہنسے۔ آپ سے کہا گیا: اے امیر المومنین! آپ کس بات پر ہنسے ہیں؟ تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا کہ آپ نے ایسے ہی کیا تھا جیسے میں نے کیا ہے اور آپ ہنسے (بھی) تھے۔

(سنن ابی داود: ۲۶۰۲ وصححہ ابن حبان: ۲۳۸۰۔۲۳۸۱ والحاکم ۲/ ۹۸۔۹۹)

اس طرح کی بہت سی مثالیں کتبِ احادیث میں موجود ہیں جن کی تفصیلات کے یہ صفحات متحمل نہیں ہیں۔

کتبِ سیرت اور کتبِ شمائل میں عام طور پر فرق یہ بیان کیا جاتا ہے کہ کتبِ سیرت میں نبی کریم ﷺ سے متعلق ہر بات خوب وضاحت سے بیان کی جاتی ہے۔ مثلاً ہجرت، جہاد و قتال، غزوات، دشمن کی طرف سے مصائب و آلام، امہات المومنین کا بیان اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے تذکرے وغیرہ۔

جبکہ شمائل و خصائل کی کتب میں صرف آپ ﷺ کی ذاتِ بابرکت ہی موضوع ہوتی ہے۔ مثلاً آپ کا چلنا پھرنا، آپ کا کھانا پینا، آپ کی زلفوں کے تذکرے، آپ کے لباس اور بالوں وغیرہما کے بیانات جو اصلاح فرد کے لئے بہت زیادہ مفید ہوتی ہیں، اسی لئے

ائمہ محدثین نے اس طرف بھی خصوصی توجہ فرمائی ہے مثلاً امام بغوی اور امام ترمذی وغیرہما نے اس مضمون پر خاص کتابیں لکھیں۔

کچھ زیر نظر کتاب کے بارے میں

شمائل ترمذی ''سنن الترمذی'' کے مصنف ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی رحمہ اللہ کی مشہور معروف کتاب ہے جس کا ترجمہ، تحقیق وفوائد فضیلۃ الشیخ حافظ زبیر علی زئی رحمہ اللہ نے قلم بند کئے ہیں اور یہ کتاب درج ذیل اضافی خوبیوں سے متصف ہے:

☆ دو مستند نسخوں سے سند و متن کی تصحیح

☆ ہر روایت کی بہترین تخریج

☆ صحت وضعف کے اعتبار سے ہر حدیث پر حکم

☆ آسان فہم ترجمہ

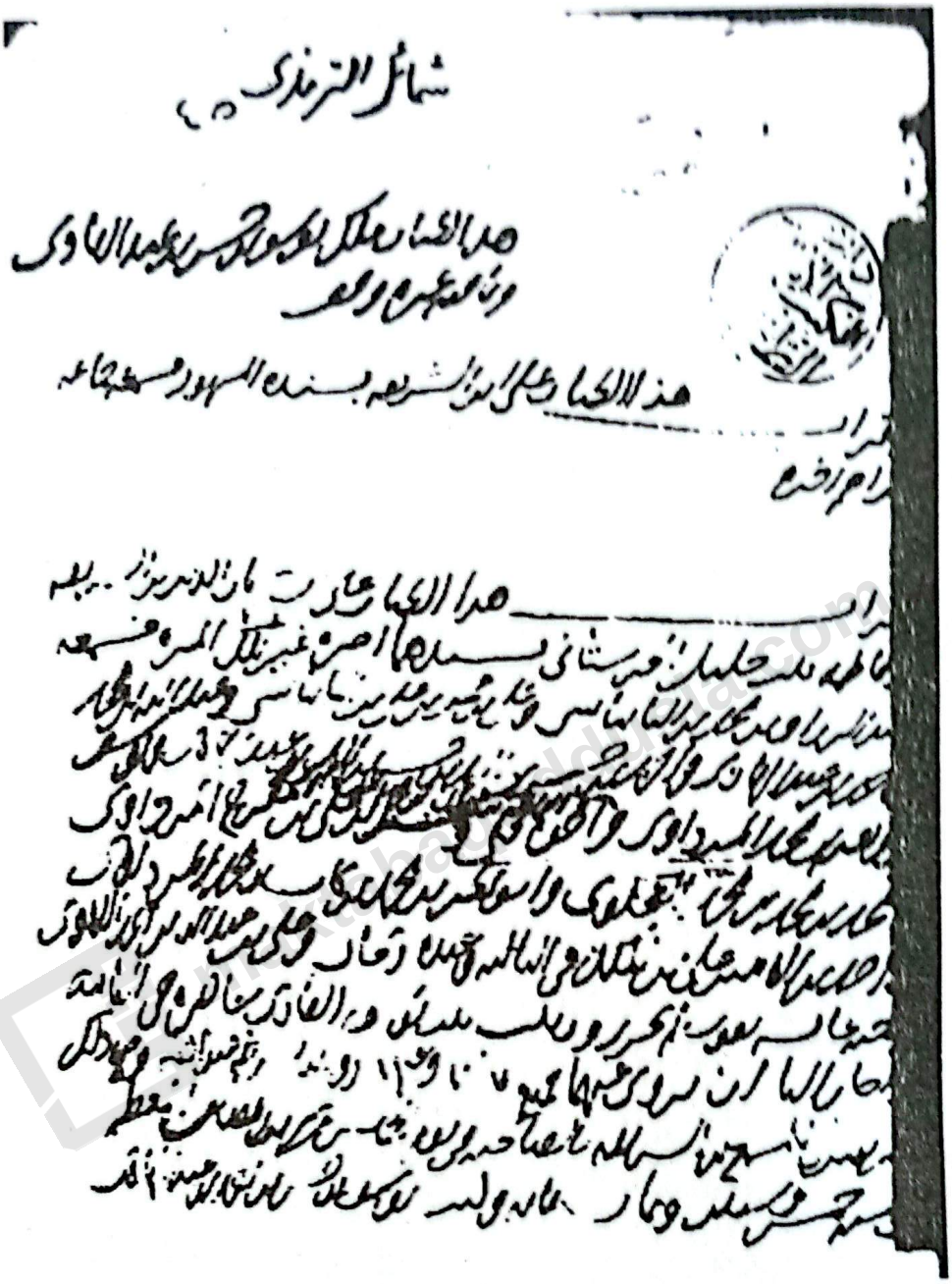
☆ مختصر مگر جامع ونافع فوائد

ہمیشہ کی طرح حرفِ آخر کے طور پر استاذ محترم کے لئے دعا گو ہوں کہ اے اللہ! میرے شیخ (رحمہ اللہ) کو (جنت الفردوس) عطا فرما۔ (آمین)

حافظ ندیم ظہیر

نائب مدیر ''الحدیث'' حضرو ضلع اٹک

maktabaquddusia.com



الأصل المخطوط

ظهر ورق

بسم الله الرحمٰن الرحيم

وصلّى الله على سيّدنا محمد وآله وصحبه وسلّم.

أخبرنا[1] الشيخ الإمام الحافظ الضابط الزاهد الورع عز الدين عبد المؤمن بن عبد الرحمٰن بن محمد بن عمر بن العجمي[2] قرأة عليه و نحن نسمع، بحلب حرسها الله في ثاني عشر شهر ربيع الآخر من سنة ثلث و عشرين و سبعمائة قال: أخبرنا الشيخ الإمام كمال الدين أبو العباس أحمد بن محمد بن عبد القاهر بن النصيبي[3] قرأة عليه في سنة ثمان و ثمانين و ستمائة. قال: أخبرنا الشيخ الإمام العالم الحافظ الزاهد الورع الشريف افتخار الدين أبو هاشم عبد المطلب بن الفضل بن عبد المطلب الهاشمي[4]

.....

(١) هو كاتب هذه النسخة. ودراسة روايات هذا الكتاب تدل على أنه صدوق.

(٢) قال الحافظ ابن حجر العسقلاني: "و سمع من الكمال النصيبي الشمائل و حدّث بها و ممن سمع منه البرزالي ... و كان له فضل و مروءة و تودد" توفى ٧٤١هـ

(الدرر الكامنة في أعيان المائة الثامنة ٢/٤١٩ ت ٢٥٢٧)

وقال الصفدي: "الشيخ الإمام ... كانت له فضائل" (الوافي بالوفيات ١٩/ ١٦٣ ت ٧٣٤٥)

وانظر تاريخ الإسلام للذهبي (٥٠/ ١٧٥) والوفيات لابن رافع (١/ ٣٣) وأعيان العصر و أعوان النصر للصفدي (١/٤٩٣)

(٣) قال الذهبي: "الشيخ الأجل" (تاريخ الإسلام ٥٢/ ١٤٤) توفى ٦٩٢هـ

و راجع ذيل التقييد (١/ ٣٨٨ رقم ٧٥٥) و معجم الشيوخ للذهبي (١/٩٥ ت ٨٦) وغيرهما

(٤) قال الذهبي: "الشيخ الإمام العلّامة كبير الحنفية ... و كان شريفًا سريًّا ورعًا ديّنًا و قورًا، صحيح السماع، على الإسناد" توفى ٦١٦هـ (سير اعلام النبلاء ٢٢/٩٩- ١٠٠ ت ٧٢)

وكان حنفيًا رحمه الله.

شرح و فوائد:

۱: رسول اللہ ﷺ خوبصورت کشادہ چہرے، حسین وجمیل سیاہ آنکھوں اور دلر باپنڈلیوں والے تھے۔

۲: سماک بن حرب جمہور محدثین کے نزدیک ثقہ وصدوق یعنی صحیح الحدیث وحسن الحدیث تھے۔ امام شعبہ اور امام سفیان ثوری وغیرہما کی ان سے روایات اُن کے اختلاط سے پہلے کی ہیں، لہٰذا بالکل صحیح ہیں۔

۱۰) حدثنا هناد بن السري : أنا عبثر بن القاسم ، عن أشعث بن سوار عن أبي إسحاق عن جابر بن سمرة رضي الله عنه قال: **رأيت رسول الله ﷺ في ليلة إضحيان و عليه حلة حمراء ، فجعلت أنظر إليه و إلى القمر فلهو عندي أحسن من القمر .**

جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو چاندنی رات میں دیکھا، آپ نے حُلہ (دوسرخ دھاری دار چادروں کا لباس) پہنا ہوا تھا۔ میں کبھی آپ کو اور کبھی چاند کو دیکھنے لگا تو (واللہ!) آپ میرے نزدیک چاند سے زیادہ خوبصورت تھے۔

تحقیق وتخریج: **سنده ضعيف** (سنن ترمذی:۲۸۱۱)

السنن الکبریٰ للنسائی (۹۶۴۰)

یہ روایت تین وجہ سے ضعیف ہے:

۱: اشعث بن سوار جمہور محدثین کے نزدیک ضعیف راوی ہے، جیسا کہ علامہ نووی نے کہا: "**وقد ضعفه الأكثرون ووثقه بعضهم**" اکثریت نے اسے ضعیف قرار دیا ہے اور بعض نے اس کی توثیق کی۔ (المجموع شرح المهذب ۷/۲۲)

واضح رہے کہ تعارض کی صورت میں جمہور کے مقابلے میں بعض کی جرح یا توثیق مردود ہوتی ہے اور ایسی حالت میں ہمیشہ جمہور صحیح العقیدہ وثقہ محدثین کو ہی ترجیح حاصل ہے۔

حافظ ابن حجر نے اشعث بن سوار کے بارے میں فرمایا: "ضعیف"

اعتراض غلط ہے۔ دوسرے یہ کہ سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ تلوار جیسا نہیں بلکہ سورج اور چاند جیسا تھا۔ (صحیح مسلم: ۲۳۴۴، ترقیم دارالسلام: ۶۰۸۴)

۲: ایک حسین چیز کو دوسری حسین چیز کے ساتھ تشبیہ دینا جائز ہے، بشرطیکہ ممانعت کی کوئی دلیل نہ ہو۔

۱۲) حدثنا أبو داود المصاحفي سليمان بن سلم : أنا النضر بن شميل عن صالح بن أبي الأخضر عن ابن شهاب عن أبي سلمة عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: **كان رسول الله ﷺ أبيض كأنما صيغ من فضة ، رجل الشعر.**

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفید (رنگ والے) تھے، گویا آپ کو چاندی سے ڈھالا گیا تھا، آپ کے بال خمیدہ کنگھی کئے ہوئے تھے۔

تحقیق و تخریج: حسن

دلائل النبوۃ للبیہقی (۱/۲۴۱ ح ۱۸۸)

اس کی سند صالح بن ابی الاخضر (ضعفہ الجمہور) کے ضعف اور ابن شہاب الزہری (ثقہ مدلس) کے عن کی وجہ سے ضعیف ہے، لیکن اس روایت کے شواہد موجود ہیں:

كان أبيض . (شمائل ترمذی: ۱۴)

كأنما صيغ من فضة [كأنه سبيكة فضة / مسند الحمیدی بتحقیقی: ۸۶۵ وسندہ حسن]

رجل الشعر (دلائل النبوۃ للبیہقی ۱/۲۰۲ ح ۱۱۸، وسندہ صحیح)

۱۳) حدثنا قتيبة : أنا الليث بن سعد عن أبي الزبير عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ قال: **((عرض علي الأنبياء فإذا موسى ضرب من الرجال كأنه من رجال شنوءة ، ورأيت عيسى بن مريم فإذا أقرب من رأيت به شبهًا عروة بن مسعود ، و رأيت إبراهيم فإذا أقرب من رأيت به شبهًا صاحبكم يعني نفسه، ورأيت جبريل عليه السلام فإذا أقرب من رأيت به شبهًا دحية .))**